روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ یکم جون 2001ء 8 ربیع الاول 1422 ہجری۔ یکم احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 121

چاند چہرہ

حضرت براءؓ سے سوال کیا گیا کہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ تلوار کی طرح تھا انہوں نے کہا نہیں چاند کی طرح تھا

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب صفۃ النبی حدیث نمبر 3288)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخلاق فاضلہ

دنیا میں آنحضرتؐ سے پہلے کوئی بھی ایسا نبی نہیں گزرا جس کے اخلاق ایسی وضاحت تامہ سے روشن ہو گئے ہوں۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ نے بے شمار خزائن کے دروازے آنحضرتؐ پر کھول دیئے۔ سو آنجناب نے ان سب کو خدا کی راہ میں خرچ کیا اور کسی نوع کی تن پروری میں ایک حبہ بھی خرچ نہ ہوا۔ نہ کوئی عمارت بنائی۔ نہ کوئی بارگاہ تیار ہوئی۔ بلکہ ایک چھوٹے سے کچے کوٹھے میں جس کو غریب لوگوں کے کوٹھوں پر کچھ بھی ترجیح نہ تھی۔ اپنی ساری عمر بسر کی۔ بدی کرنے والوں سے نیکی کر کے دکھلائی۔ اور وہ جو دلآزار تھے ان کو ان کی مصیبت کے وقت اپنے مال سے خوشی پہنچائی۔ سونے کے لئے اکثر زمین پر بستر اور رہنے کے لئے ایک چھوٹا سا جھونپڑا۔ اور کھانے کے لئے نانِ جو یا فاقہ اختیار کیا۔ دنیا کی دولتیں بکثرت ان کو دی گئیں پر آنحضرتؐ نے اپنے پاک ہاتھوں کو دنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا۔ اور ہمیشہ فقر کو تونگری پر اور مسکینی کو امیری پر اختیار رکھا۔ اور اس دن سے جو ظہور فرمایا تا اس دن تک جو اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ بجز اپنے مولیٰ کریم کے کسی کو کچھ چیز نہ سمجھا۔ اور ہزاروں دشمنوں کے مقابلے پر معرکہ جنگ میں کہ جہاں قتل کیا جانا یقینی امر تھا۔ خالصاً خدا کے لئے کھڑے ہو کر اپنی شجاعت اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھلائی۔ غرض جود اور سخاوت اور زہد اور قناعت اور مردی اور شجاعت اور محبت الٰہیہ کے متعلق جو جو اخلاق فاضلہ ہیں۔ وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاء میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہوگی۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 289)

مرا مطلوب و مقصود و تمنا خدمت خلق است

سیدنا حضرت مسیح موعود نے خدمت خلق کو اپنی تمنا اور مطلوب و مقصود قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس مقصود کو پانے کے لئے ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس بابرکت سکیم کے تحت جہاں یکصد مکانات پر مشتمل تمام سہولیات سے آراستہ کالونی بنا کر مستحق خاندانوں کو رہائش فراہم کی جا رہی ہے وہاں پانچ صد سے زائد مستحق افراد کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث ابھی کئی مستحق خاندان اس امداد کے منتظر ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدمت خلق کے اس عظیم منصوبہ کی تکمیل میں حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ یہ رقم مقامی جماعت میں یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے۔ امید ہے احباب کرام اپنے پیارے امام کی تمنا کو پورا کرنے اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کے لئے اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ (سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کو سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 6-اپریل 2001ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔

امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ برائے مہربانی ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 6-اپریل کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 4 جون 2001ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب نمبر 280
1-40 a.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
2-30 a.m	درس القرآن نمبر 22
3-55 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 132
6-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 280
7-10 a.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
8-00 a.m	اردو کلاس نمبر 182
9-15 a.m	چائینیز سیکھئے
10-00 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کارنر
12-15 p.m	درس القرآن نمبر 22
1-35 p.m	لقاء مع العرب نمبر 280
2-40 p.m	اردو کلاس نمبر 182
3-50 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
5-30 p.m	انٹرویو
5-55 p.m	فرانسیسی پروگرام
6-55 p.m	بنگالی سروس
7-55 p.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 25
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	دستاویزی پروگرام
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت۔
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 183

منگل 5 جون 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 281
1-20 a.m	ترکی پروگرام
1-55 a.m	فرانسیسی پروگرام
2-55 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-30 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 25
4-35 a.m	دستاویزی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کلاس
6-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 281
7-25 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (ورزشی مقابلہ جات)
7-45 a.m	اردو کلاس نمبر 183
9-00 a.m	سیرت و سوانح: حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی
9-55 a.m	فرانسیسی پروگرام
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 135
12-05 p.m	پشتو پروگرام
1-05 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-40 p.m	لقاء مع العرب نمبر 281
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 183
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-35 pm	فرانسیسی پروگرام
6-00 p.m	بنگالی ملاقات
7-05 p.m	بنگالی سروس
8-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 188
9-10 p.m	چلڈرنز کارنر
9-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-20 p.m	اردو کلاس نمبر 184
11-45 p.m	سیرت و سوانح: حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی

بدھ 6 جون 2001ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب نمبر 282
1-40 a.m	ایم ٹی اے ناروے
2-00 a.m	بنگالی ملاقات
3-00 a.m	ہماری کائنات
3-25 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 188
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-30 a.m	چلڈرنز کارنر
6-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 282
7-05 a.m	بنگالی ملاقات
8-10 a.m	اردو کلاس نمبر 185
9-20 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-50 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 188
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کارنر
12-10 p.m	سواحیلی پروگرام
1-00 p.m	ہماری کائنات
1-40 p.m	لقاء مع العرب نمبر 282
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 185
4-00 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	اردو اسباق نمبر 49
6-05 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 189
9-15 p.m	اردو اسباق نمبر 49
9-45 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 186

جمعرات 7 جون 2001ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب نمبر 283
1-25 a.m	ایم ٹی اے فرانس
2-00 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-50 a.m	سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاول
3-15 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 189
4-35 a.m	اردو اسباق نمبر 49
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
5-55 a.m	لقاء مع العرب نمبر 283
7-00 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
8-00 a.m	اردو کلاس نمبر 186
8-55 a.m	سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاول
9-20 a.m	اردو اسباق نمبر 49
9-45 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 189
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کارنر
11-55 a.m	سندھی پروگرام
12-20 p.m	تبرکات: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر
1-30 p.m	لقاء مع العرب نمبر 283
2-45 p.m	اردو کلاس نمبر 186
4-00 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	آئینہ: جماعت احمدیہ پر لگائے جانے والے الزامات کا جواب
6-10 p.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
7-10 p.m	بنگالی سروس
8-10 p.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 26
9-20 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	اردو کلاس نمبر 187

جمعہ 8 جون 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 287
1-25 a.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
2-10 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
3-15 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 26
4-20 a.m	آئینہ
5-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
6-05 a.m	لقاء مع العرب نمبر 287
7-10 a.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
8-05 a.m	اردو کلاس نمبر 187
9-10 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-20 a.m	آئینہ
9-55 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 26
11-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
11-45 a.m	چلڈرنز کارنر
12-10 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
12-40 p.m	سرائیکی پروگرام
1-35 p.m	لقاء مع العرب نمبر 287
2-45 p.m	اردو کلاس نمبر 187
3-50 p.m	انڈونیشن سروس
4-20 p.m	بنگالی سروس
4-50 p.m	نظم۔درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m	درس ملفوظات۔خبریں
6-30 p.m	انٹرویو: ایم ایم احمد صاحب
7-40 p.m	حضور کی مجلس عرفان
8-20 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-25 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 188

تیرا مے خانہ جو اِک مرجعِ عالم دیکھا
خُم کا خُم منہ سے بصد حرص لگایا ہم نے

بخدا دل سے مرے مِٹ گئے سب غیروں کے نقش
جب سے دِل میں یہ ترا نقش جمایا ہم نے

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

قوم کے ظلم سے تنگ آ کے مرے پیارے آج
شورِ محشر ترے کُوچہ میں مچایا ہم نے

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

قسط دوم آخر

آفتاب نبوت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار و معجزات

کا حیرت انگیز دائمی سلسلہ

تیرا نبی جو آیا اس نے خدا دکھایا	دین قویم لایا بدعات کو مٹایا
حق کی طرف بلایا مل کر خدا ملایا	یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

محترم مولانا دوست محمد شاھد صاحب مورخ احمدیت

آنحضرت کی عسکری لباس میں دعا اور اس کی فوری قبولیت کا نشان

غزوہ بدر کا یہ اہم واقعہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقعہ پر اپنی زرہ زیب تن فرمائی جس کا نام ذات الفضول تھا اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار جس کا نام عضب تھا حمائل فرمائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیوت السقیاء سے آگے بڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی۔

"اے اللہ! یہ مسلمان پیادہ پا ہیں ان کو سواریاں عطا فرما دے۔ یہ ننگے ہیں ان کو لباس عطا فرما دے۔ یہ بھوکے ہیں ان کو شکم سیری عطا فرما دے اور یہ لوگ مسکین و غریب ہیں ان کو اپنے فضل و کرم سے غنی اور خوشحال بنا دے۔

چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی اور غزوہ بدر سے واپس آنے والوں میں کوئی شخص ایسا نہیں تھا کہ اگر اس نے سواری پر جانا چاہا تو اس کو ایک دو ایسے اونٹ نہ مل گئے ہوں جن کو وہ استعمال کر سکے اسی طرح جن کے پاس کپڑے نہیں تھے ان کو پہننے اوڑھنے کے لئے کپڑے مل گئے۔ اسی طرح دشمن کا سامان رسد اتنا ملا کہ کھانے پینے کی کوئی تنگی نہیں رہی۔ اسی طرح جنگی قیدیوں کی رہائی کا اتنا زبردست معاوضہ ملا کہ ہر خاندان دولت مند ہو گیا۔

(ایضاً جلد صفحہ 381)

ایک مردہ جسے قبر نے قبول نہ کیا

جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ والوں سے جنگ کا ارادہ فرمایا تو آپ ﷺ نے حضرت ابو قتادہ کو بطن اضم کی طرف روانہ فرمایا اور ان کے ساتھ آٹھ آدمی بھیجے جن میں محلم ابن جثامہ لیثی بھی تھے۔ صحابہ کو اس طرف بھیجنے کا مقصد یہ تھا کہ دشمن کے لوگ اس غلط فہمی میں پڑ جائیں کہ آنحضرت ﷺ کی توجہ مکہ کی طرف نہیں بلکہ اضم کی جانب ہے اور یہ خبر مشہور ہو جائے۔

ابو قتادہ کو راستے میں عامر ابن اضبط اشجعی ملا اس نے ان کے پاس آکر انہیں اسلامی سلام کیا اس پر مسلمانوں نے اس پر ہاتھ اٹھانے سے پرہیز کیا مگر محلم کا اس شخص کے ساتھ پہلے سے کوئی جھگڑا تھا اس لئے انہوں نے عامر پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا اس کے بعد انہوں نے اس کا سامان اور اونٹ اپنے قبضے میں لے لیا۔

جب صحابہ اضم کے مقام پر پہنچ گئے تو (چونکہ انہیں صرف مشرکوں کی توجہ ہٹانے کے لئے بھیجا گیا تھا اس لئے) یہ حضرات وہاں سے واپس ہو گئے۔

اسی دوران میں انہیں خبر ملی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے لئے روانہ ہو گئے ہیں لہٰذا یہ لوگ بھی اسی طرف مڑ گئے اور مکہ پہنچ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مل گئے۔

جب آپ ﷺ کو محلم کا واقعہ معلوم ہوا تو آپؐ نے ان سے فرمایا۔

"کیا تم نے اس شخص کو اس کے یہ کہنے کے باوجود قتل کر دیا کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہوں۔ ایک روایت میں یہ لفظ ہیں کہ۔ یہ کہنے کے باوجود کہ میں مسلمان ہوں"۔

مقصد یہ ہے کہ اس نے اسلامی سلام کیا تھا جو صرف ایک مومن ہی کر سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو۔ اور وہ شخص مسلمان تھا۔

محلم نے عرض کیا۔

"یا رسول اللہ اس نے یہ بات یعنی اسلامی سلام دراصل جان بچانے کے لئے کیا تھا!"

آپ ﷺ نے فرمایا۔

"کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا؟"

محلم نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ ﷺ

آپ ﷺ نے فرمایا۔

"جس سے تمہیں معلوم ہوا کہ وہ سچا تھا یا جھوٹا تھا۔!"

ایک روایت کے مطابق اس پر محلم نے عرض کیا۔

"یا رسول اللہ! اگر میں اس کا دل چیر کر دیکھ لیتا تو کیا مجھے اس کے دل کا حال معلوم ہو جاتا؟"

آپ ﷺ نے فرمایا۔

"پھر اس نے جو کچھ زبان سے کہا تھا اس کو کیوں قبول نہیں کیا جب کہ تم اس کے دل کا حال نہیں جان سکتے تھے!"

... تب محلم نے عرض کیا۔

"یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے مغفرت و بخشش کی دعا فرمائیے!"

آپ ﷺ نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ تمہیں معاف نہیں فرمائے گا!"

محلم یہ سن کر وہاں سے اس حال میں اٹھے کہ اپنی چادر کے پلو سے اپنے آنسو پونچھ رہے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے معاملے میں یہ آیات نازل فرمائیں۔

(سورہ نساء پ 5, ع 13, آیت 94)

(ترجمہ): اے ایمان والو جب تم اللہ کی راہ میں سفر کیا کرو تو ہر کام کو تحقیق کر کے کیا کرو اور ایسے شخص کو جو کہ تمہارے سامنے اطاعت ظاہر کرے دنیوی زندگی کے سامان کی خواہش میں یوں مت کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں کیونکہ خدا کے پاس بہت غنیمت کے مال ہیں پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا سو غور کرو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

... محلم آنحضرت ﷺ کے سامنے آکر بیٹھ گئے ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے آنحضرت ﷺ نے ان سے پوچھا تمہارا نام کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا۔

"میں محلم ہوں اور میں نے وہ گناہ کیا ہے جس کی آپ ﷺ کو اطلاع ملی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرتا ہوں اور آپ یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے مغفرت و بخشش کی دعا فرمائیے"

اس کے بعد محلم صرف سات دن زندہ رہے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا پھر جب ان کو دفن کیا جانے لگا تو بار بار زمین نے ان کو واپس نکال دیا۔ آخر کار ان کو قبر میں رکھنے کی بجائے زمین پر ہی رکھ کر اوپر سے پتھر ڈال دیئے گئے اور اس طرح انہیں چھپا دیا گیا۔

جب رسول اللہ ﷺ کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

"زمین تو اس شخص کو بھی قبول کر لیتی ہے جو تم میں بدترین آدمی ہو۔ (یعنی حتی کہ ان لوگوں کو بھی جو خدائی کا دعویٰ کر بیٹھتے ہیں) لیکن ایسے واقعات سے اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت فرماتا ہے۔

(ایضاً جلد چہارم صفحہ 104,102)

معجزہ نبوی دیکھ کر قاتل غلامان مصطفیٰ میں شامل ہو گیا

علامہ حلبی نے وھب بن عمرہ کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:

"مسلمان ہونے سے پہلے ایک دن کے میں حجر اسود کے پاس عمیر اور صفوان ابن امیہ بیٹھے ہوئے تھے۔ صفوان بھی اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ یہاں یہ دونوں جنگ بدر میں اپنی شکست اور اپنے ان بڑے بڑے سرداروں کے متعلق باتیں کر رہے تھے جو اس جنگ میں قتل ہو گئے تھے۔ صفوان نے کہا۔

خدا کی قسم! ان سرداروں کے قتل ہو جانے کے بعد زندگی کا مزہ ہی ختم ہو گیا"۔

عمیر نے کہا۔

"خدا کی قسم تم سچ کہتے ہوئے۔ خدا کی قسم اگر میرے اوپر ایک شخص کا قرض نہ ہوتا جس کی ادائیگی کا میرے پاس کوئی انتظام نہیں ہو رہا ہے اور پھر اپنے پیچھے اپنی بیوی بچوں کی پریشانی کا خیال نہ ہوتا جو میرے بعد تنگ دستی میں مبتلا ہو سکتے ہیں تو

میں محمد کے پاس پہنچ کر ان کو قتل کر دیتا کیونکہ میرے وہاں پہنچنے کی وجہ بھی موجود ہے کہ میرا بیٹا ان کے ہاتھوں میں قید ہے"۔

یہ سنتے ہی صفوان نے عمیر کے قرض وغیرہ کی ذمہ داری لے لی اور کہا۔

"تمہارا قرضہ میرے ذمہ رہا میں اس کو ادا کروں گا اور تمہارے بیوی بچے میرے بیوی بچوں کے ساتھ رہیں گے اور جب تک وہ زندہ ہیں میں ان کی کفالت اور پرورش کا ذمہ لیتا ہوں"۔

عمیر یہ سنتے ہی جانے پر راضی ہو گیا اور صفوان سے بولا۔

"تو پھر میرے اور تمہارے درمیان جو یہ معاملہ ہوا ہے اس کو راز میں رکھنا"۔

صفوان نے وعدہ کر لیا۔ اب عمیر نے گھر جا کر اپنی تلوار نکالی اس پر دھار لگائی اور اس کو زہر میں بجھایا اور اس کے بعد مکے سے روانہ ہو کر مدینے پہنچے جب عمیر مسجد نبوی پر پہنچے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ مجھے سچ سچ بتلاؤ کہ تم کس مقصد کے لئے آئے ہو۔ عمیر نے جواب دیا میں واقعی اس کے سوا کسی اور ارادہ سے نہیں آیا کہ اپنے قیدی بیٹے کے متعلق آپ سے بات کروں اس پر آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ ایک دن تم اور صفوان ابن امیہ حجر اسود کے پاس بیٹھے تھے اور اپنے ان مقتولوں کی باتیں کر رہے تھے جن کو جنگ بدر میں قتل کر کے گڑھے میں ڈالا گیا ہے۔ اس وقت تم نے صفوان سے کہا تھا کہ اگر مجھ پر قرض نہ ہوتا اور اپنے بیوی بچوں کی فکر نہ ہوتی تو میں جا کر محمدؐ کو قتل کر دیتا۔ صفوان نے میرے قتل کی شرط پر تمہارا قرض اتارنے اور بیوی بچوں کی ذمہ داری لے لی۔ مگر اللہ تعالیٰ تمہارے اور اس ارادے کے درمیان حائل ہے!

عمیر (جو ہکا بکا کھڑے یہ بات سن رہے تھے) فوراً بول اٹھے

"میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ یا رسول اللہ آپ کے پاس آسمان سے جو خبریں آیا کرتی ہیں اور آپ پر جو وحی نازل ہوتی ہے ہم اس کو جھٹلایا کرتے تھے۔ اور جہاں تک اس معاملہ کا تعلق ہے تو اس وقت حجر اسود کے پاس میرے اور صفوان کے سوا کوئی تیسرا شخص موجود نہیں تھا اور نہ ہی کسی اور کو ہماری اس گفتگو کی خبر ہے۔ کیونکہ ہم نے رازداری کا عہد کیا تھا) اس لئے خدا کی قسم اللہ تعالیٰ کے سوا آپ کو اور کوئی اس کی خبر نہیں دے سکتا۔ پس حمد و ثنا ہے اس ذات باری کے لئے جس نے اسلام کی طرف ہماری رہنمائی اور ہدایت فرمائی اور مجھے اس راہ پر چلنے کی توفیق بخشی!"

اس کے بعد عمیر نے کلمہ شہادت پڑھا اور مسلمان ہو گئے"

(ایضاً تلخیص جلد چہارم صفحہ 79,77)

شہ لولاک کی اقتداری طاقت سے

حضرت ابو ہریرہ کی کھجوروں میں بے پناہ برکت

حضرت ابو ہریرہؓ کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں گئے وہاں لوگوں (کا زاد راہ ختم ہو گیا اور ان) کو بھوک نے پریشان کیا۔ اس وقت آنحضرت ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ ابو ہریرہ تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں زاد راہ کے تھیلے میں کچھ کھجوریں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس لے کر آؤ۔ میں وہ تھیلا اٹھا لایا آپ ﷺ نے اس میں اپنا دست مبارک ڈال کر ایک مٹھی بھر کھجوریں نکالیں اور انہیں ہاتھ پر پھیلایا پھر مجھ سے فرمایا کہ میری طرف سے دس آدمیوں کو دعوت دے کر بلا لاؤ۔ میں دس آدمیوں کو لایا اور ان سب نے کھایا اور شکم سیر ہو گئے۔ اس کے بعد آپ ﷺ یہی عمل کرتے رہے یہاں تک کہ پورا لشکر کھاتا رہا اور سب شکم سیر ہو گئے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ جتنی لے کر آئے تھے وہ سب لے جاؤ اور تھیلے میں ہاتھ ڈال کر مٹھیوں سے نکالتے رہنا مگر تھیلے کو کبھی مت الٹنا۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے اس سے زیادہ کھجوریں مٹھی میں بھر لیں جتنی لایا تھا۔ میں اسی طرح آنحضرت ﷺ کی حیات مبارک میں اس تھیلے میں سے کھجوریں کھاتا رہا۔ پھر آپ ﷺ کے بعد حضرت ابو بکرؓ کی خلافت کے دوران (جو پونے دو سال تک رہی) اس تھیلے کی کھجوریں کھاتا رہا۔ ان کے بعد حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں بھی اسی تھیلے میں سے کھجوریں نکالتا اور اپنا پیٹ پالتا رہا عمرؓ کا دور خلافت تقریباً بارہ سال رہا۔ پھر حضرت عثمانؓ کے دور خلافت میں بھی اسی تھیلے میں سے کھجوریں نکال نکال کر کھاتا رہا۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ یہ ہمیشہ میری کوکھ کے ساتھ لٹکا رہا کرتا تھا جب حضرت عثمانؓ کا قتل ہوا تو (اس ہنگامے میں) یہ ٹوٹ گیا اور کھجوروں کا سلسلہ بھی ٹوٹ گیا۔

ایک روایت میں یوں ہے کہ یہ تھیلا میرے کجاوے کے ساتھ لٹکا رہتا تھا۔ حضرت عثمانؓ کے دور میں یعنی ان کے محاصرہ اور قتل کے دوران ایک دن یہ تھیلا گر پڑا (اور الٹ گیا) اس کے بعد ہی اس میں کھجوریں بھی ختم ہو گئیں۔

ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت عثمانؓ قتل ہوئے تو اس ہنگامے میں بلوائیوں نے میرا گھر بھی لوٹا اور وہ تھیلا بھی لوٹ لیا۔ یعنی تھیلا زمین پر گر پڑا اور اس میں سے جو کھجوریں گریں وہ سب اور یہ تھیلا بلوائی لوٹ کر لے گئے۔

(ایضاً جلد 6 صفحہ 363)

علامہ حلبی مزید لکھتے ہیں:

آپ ﷺ کے معجزات میں کھانا بڑھ جانے اور اس میں خیر و برکت ظاہر ہونے کے واقعات ہیں۔

ایسے واقعات بہت سی مرتبہ پیش آئے مثلاً ان میں سے ایک یہ واقعہ ہے کہ خندق کی کھدائی کے وقت ایک صاع یعنی ساڑھے تین سیر گیہوں کو ایک ہزار آدمیوں نے کھایا اور سب نے خوب پیٹ بھر کر کھایا جب کہ کھانا پھر بھی اصل سے زیادہ ہو گیا۔ یہ واقعہ بھی بیان ہو چکا ہے۔ اسی طرح اہل خندق کو یعنی غزوہ خندق والے صحابہ کو تھوڑی سی کھجوروں سے شکم سیر کر دیا گیا۔ اس کا تفصیلی بیان بھی گزر چکا ہے۔

اسی طرح معاہدہ حدیبیہ اور غزوہ تبوک کے بیان میں جو واقعات گزرے ہیں وہ آپ ﷺ کے معجزات میں سے ہیں کہ لوگوں کے پاس جو کچھ زائد زاد راہ تھا وہ سب آپ ﷺ کے حکم پر ایک جگہ جمع کیا گیا پھر آپ ﷺ نے اس کی برکت کی دعا فرمائی اور اس کے بعد اسے تمام لشکر میں تقسیم کیا گیا تو وہ (تھوڑا سا کھانا) سارے لشکر کو کافی ہو گیا"۔

(ایضاً)

تیرہ صدیوں کے بزرگان امت کے ذریعے آسمانی نشانوں کی بارش

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"ہم یقینی اور قطعی طور پر ہر ایک طالب حق کو ثبوت دے سکتے ہیں کہ ہمارے سید و مولا آنحضرت ﷺ کے زمانہ سے آج تک ہر صدی میں ایسے باخدا لوگ ہوتے رہے ہیں۔ جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ غیر قوموں کو آسمانی نشان دکھلا کر ان کو ہدایت دیتا رہا ہے۔ جیسا کہ سید عبد القادر جیلانی اور ابو الحسن خرقانی اور ابو یزید بسطامی اور جنید بغدادی اور محی الدین ابن العربی اور ذوالنون مصری اور معین الدین چشتی اجمیری اور قطب الدین بختیار کاکی اور فرید الدین پاک پٹنی اور نظام الدین دہلوی اور شاہ ولی اللہ دہلوی اور شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اسلام میں گزرے ہیں اور **ان لوگوں کا ہزارہا تک عدد پہنچا ہے اور اس قدر ان لوگوں کے خوارق علماء اور فضلاء کی کتابوں میں منقول ہیں کہ ایک متعصب کو باوجود سخت تعصب کے ماننا پڑتا ہے کہ یہ لوگ صاحب خوارق و کرامات تھے**"

(کتاب البریہ صفحہ 74,73)

شمس العلماء خواجہ الطاف حسین حالی (1837ء۔31 دسمبر 1914ء) کے ساتھی برصغیر پاک و ہند کے مایہ ناز انشاء پرداز صحافی مولف و تاریخ نگار اور ادب میں نمایاں خدمات انجام دینے پر حکومت پاکستان کے صدارتی انعام یافتہ بزرگ ادیب اور فرزند احمدیت حضرت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی (ولادت 4/اپریل 1893ء وفات 12/اکتوبر 1972ء) کے قلم سے ایک معرکہ آراء کتاب "تاریخ اشاعت اسلام" شائع شدہ ہے۔ جس کی طباعت و اشاعت شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور کے مشہور ادارہ کے زیر اہتمام 1962ء میں ہوئی اور علمی حلقوں میں بے حد مقبول ہوئی اس کتاب کے باب پانزدہم میں ایک خصوصی عنوان فقراء اور صوفیاء کی دعوت الی اللہ کے واقعات کے لئے مخصوص ہے جو بہت ایمان پرور ہے۔

مہاراجہ کشمیر کے مسلمان ہونے کا معجزنما واقعہ

نامور مستشرق سر تھامس آرنلڈ (SIR THOMAS ARNOLD) کی مشہور تالیف دعوت اسلام (THE PREACHING OF ISLAM) میں فاضل مولف نے کشمیر کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:

"کشمیر کے سب سے پہلے مسلمان بادشاہ کی نسبت کہا گیا ہے کہ اس نے چودھویں صدی عیسوی کے شروع میں کسی درویش (صوفی) بلبل شاہ نامی کی ہدایت اور تلقین سے (بدھ مت ترک کر کے ناقل) اسلام قبول کیا"

("دعوت اسلام" صفحہ 235 مترجم محمد عنایت اللہ دہلوی ناشر نفیس اکیڈمی کراچی طبع دوم فروری 1969ء)

پروفیسر آرنلڈ نے دو فقروں میں جس انقلاب انگیز واقعہ کی طرف صرف اشارہ پر اکتفا کر دیا ہے وہ ایک حد درجہ دلچسپ غیر معمولی اور **خدائی تصرف کا ایک نہایت زبردست اعجازی رنگ رکھتا ہے اور اپنی ذات میں دین حق کی صداقت کا ایک بھاری نشان** ہے۔ یہ واقعہ بعض محققین کے نزدیک 720ھ مطابق 1320ء میں ظہور پذیر ہوا اکثر ارباب تواریخ حضرت بابا بلبل شاہ قدس اللہ سرہ کو سلسلہ سہروردیہ کے بانی حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں مورخ کشمیر حضرت خواجہ محمد اعظم دیدہ مری (ولادت 1691ء وفات 6-1765ء) نے "تاریخ کشمیر اعظمی" فارسی میں (جو پہلی بار 1303ھ مطابق 1886ء میں مطبع محمدی لاہور سے چھپی) آپ کو "قدوۃ الواصلین امام العارفین مروج الاسلام کاسر الاصنام حق آگاہ موید الدین" کے القاب سے یاد کیا ہے۔ جس سے ان کی عظمت شان اور جلالت مرتبت کا پتہ چلتا ہے کشمیر کا پہلا مسلمان بادشاہ قبول اسلام سے قبل بدھ مذہب کا پیرو کار تھا اور لداخ اور بلتستان کے راجہ وکینا

(VICTINA) کا بیٹا تھا اور اس کا نام حضرت خواجہ محمد اعظم نے رنتجو شاہ بتایا ہے اور اس کے مسلمان ہونے کا یہ معجزنما واقعہ لکھا ہے کہ وہ دن رات مذاہب کی تحقیق میں سرگردان رہا کرتا تھا آخر خالق کائنات کی جناب میں اس نے دین حقیقی کے حصول کے لئے مخلصانہ دعائیں شروع کیں۔ رب کریم نے اس کی شب بیداری اور راتوں کی گریہ وزاری کو شرف قبولیت بخشا اور اس کے دل میں یہ القاء فرمایا کہ صبح سویرے جو شخص سب سے پہلے اسے دکھائی دے اس کا مذہب اختیار کر لو۔ اگلے روز صبح کے وقت بارہ دری میں بیٹھا تھا اس کی پہلی نظر دریا کی جانب پڑی کیا دیکھتا ہے کہ ایک عالی قدر اور فرشتہ صورت بزرگ پتھر پر عبادت کر رہا ہے۔ یہ بزرگ حضرت بابا بلبل شاہ تھے۔ بادشاہ کو یہ اسلوب عبادت ازحد پسند آیا۔ بادشاہ بے تامل نہایت تیزی کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور نہایت ادب واحترام سے ان کے دین کی حقیقت پوچھی حضرت بلبل شاہ نے ملت مصطفوی پر اثر انگیز رنگ میں روشنی ڈالتے ہوئے اسے دعوت اسلام دی اور اسے اور موثر بنانے کے لئے **سیدالکائنات فخر موجودات رسول خدا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزوں کا بھی عارفانہ انداز میں تذکرہ فرمایا جسے سنتے ہی کشمیر کا یہ بدھسٹ بادشاہ مسلمان** ہو گیا جس کے معاً بعد اسی لمحہ اس کے اہل وعیال بھی سعادت اسلام سے مشرف ہو گئے اور دوسرے روز اس کے بہنوئی راون چند. سلطنت کے رؤساء اور عوام نے بھی جوق درجوق حضرت بلبل شاہ کے دست حق پرست پر بیعت کر کے خلعت اسلام پائی اور **پوری وادی کشمیر میں اسلام کا ڈنکا بجنے لگا** قبول اسلام کے بعد رنتجو شاہ نے دریا کے کنارے خانقاہ تعمیر کرائی جو کشمیر میں کسی صوفی اور ولی کی پہلی خانقاہ ہے۔ ازاں بعد چند گاؤں مطبخ اور دوسرے اخراجات کے لئے مقرر کر دیئے۔ جب تک کشمیری مسلمانوں کی بادشاہت قائم رہی یہاں سے بہت سے فقرا اور محتاج بہرہ ور ہوتے اور وظیفہ لیتے رہے۔ رنتجو شاہ کے نام سے ایک مسجد سرینگر میں موجود اور مشہور ہے کشمیر کے اس پہلے مسلم بادشاہ اور حکمران کا انتقال "تاریخ کشمیر اعظمی" کی رو سے 727ھ مطابق 1327ء میں ہوا اس کے مدفن کا محلہ بلبل نگر کہلاتا ہے۔ اور اس کا مزار خانقاہ کے جنوبی جانب حضرت بابا بلبل شاہ کی قبر مبارک کے چبوترے سے باہر واقع ہے جو 1327ء میں ہی رحلت فرما گئے تھے (تاریخ کشمیر اعظمی فارسی صفحہ 31,30)

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

چمنستان دیں کے موسم بہار کا مسلسل دور

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے جماعت احمدیہ کی بنیاد (23 مارچ 1889ء) کے پہلے عشرہ کے آخری سال کے ابتدا میں دوسرے ادیان کے فاضلوں اور ہدبروں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"(دین حق) ہی ایک ایسا مذہب ہے جس کی ترقی آسمانی نشانوں کے ذریعہ سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اور اس کے بے شمار انوار اور برکات نے خدا تعالیٰ کو قریب کر کے دکھلا دیا ہے یقیناً سمجھو کہ (دین حق) اپنے آسمانی نشانوں کی وجہ سے کسی زمانہ کے آگے شرمندہ نہیں۔ اسی اپنے زمانہ کو دیکھو.... تم سچ سچ کہو کیا اس زمانہ میں تم نے (دین حق) کے نشان نہیں دیکھے... جس پاک نبی کی وہ تکذیب کرتے ہیں اس کی سچائی کے نشان **اس زمانہ میں بھی بارش کی طرح برس رہے ہیں**

(کتاب البریہ صفحہ 74 طبع اول)

اسی طرح آپ 9 دسمبر 1903ء کو ایک مجلس عام میں رونق افروز ہوئے اور آریوں کی زبان درازیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"جس مذہب میں روحانیت اور خدا سے صافی تعلق نہیں ہوتا۔ وہ بہت جلد تباہ ہو جاتا ہے آریوں کی شوخی اور اس جوش وخروش سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زبان درازیوں اور شوخیوں کا بہت جلد خاتمہ ہو گا۔ جب موسم بہار ہوتا ہے تو بہت سے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اسی **طرح اب خدا کے فضل سے (دین حق) کے لئے موسم بہار ہے ضرور ہے کہ ایسے کیڑے پیدا ہوں..... ذرا روحانیت ان میں آئی تو فوج درفوج (دین حق) میں داخل ہوں گے**" (البدر 6 دسمبر 1903ء بحوالہ ملفوظات جلد سوم صفحہ 481 طبع جدید) علاوہ ازیں اشتہار۔ اربعین نمبر 1 مطبوعہ قادیان 1900ء میں آپ نے یہ صدائے ربانی بلند کر کے مخالفین حق پر اتمام حجت کر دی کہ

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر وہ (یعنی حضرت سیدنا وسید الوریٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ناقل) ایک ہی انسان کامل گزرا ہے جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے جو **اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعہ سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے**"

(بحوالہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 346)

مصطفیٰ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے

وہ آئے اور پھول بکھیرے، چلے گئے
سب پیار کی نظر سے اُدھر دیکھتے رہے
رعبِ جمال وحسن سے ہم ان کی بزم میں
کچھ کر سکے نہ بات مگر دیکھتے رہے

(بہار جاوداں)

تبصرہ

ربوہ فون ڈائریکٹری 2001ء

ناشر: تنویر احمد علوی
مرتب: محمد شریف منور
سٹاکسٹ: رؤف بکڈپو ربوہ۔ فرینڈز بکڈپو فیصل آباد
صفحات: 240

رنگین اور دیدہ زیب ٹائیٹل پر مشتمل ربوہ کے ٹیلیفونز پر مشتمل نئی ڈائریکٹری اپنی ترتیب اور جدت کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے۔ اس میں ٹیلیفون نمبرز کو اس انداز سے ترتیب دیا گیا ہے کہ سہولت سے مطلوبہ نمبر تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ناشر اور مرتب نے اس فون ڈائریکٹری کو حتی الوسع بہتر اور آسان بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس خوبصورت ڈائریکٹری میں ایمرجنسی نمبرز. شعبہ میڈیکل. دفاتر. بازار. مارکیٹیں. محلہ جات. مضافات. سیریل نمبرز. کوڈ نمبرز. سفارتخانوں کے نمبرز. اور ذاتی فون انڈیکس شامل ہے۔ ایمرجنسی فون نمبروں میں دفتر صدر عمومی. دفتر مقامی. ایمبولینس سروس. ہسپتال. بلڈ بنک آئی بنک. فائر بریگیڈ. پولیس. یم ڈسپوزل. انکوائریز. شکایات. کوریئر سروسز. بس سٹاپ اور کال بکنگ کے نمبر شامل ہیں۔

میڈیکل کے شعبہ میں کلینکس. دندان ساز. کلینیکل لیبارٹریز. میڈیکل سٹورز. ڈاکٹرز اور سپیشلسٹ. لیڈی ڈاکٹرز. وٹرنری ڈاکٹرز. ہومیوپیتھک کلینکس اور سٹورز. ہومیو ڈاکٹرز. دواخانے اور حکماء شامل ہیں۔ اسی طرح مختلف جماعتی اور سرکاری دفاتر. تعلیمی ادارے. پروفیسرز. ایڈووکیٹس اور اخباری نمائندوں کے نمبرز بھی شامل کئے گئے ہیں۔ بازار اور مارکیٹوں میں موجود مختلف شعبہ جات کے نمبرز ایک خاص ترتیب سے درج کئے گئے ہیں۔ جن میں سے اہم یہ ہیں پبلک کال آفس. ٹیلرز. ریسٹورنٹ. رینٹ اے کار. انٹرنیٹ کلب. کمپیوٹر سیل اینڈ سروس. کمپوزنگ اور کمپیوٹر ٹریننگ سینٹرز. گارمنٹس. لائبریریز. ویڈیو ریکارڈنگ اور روڈورکس وغیرہ. ربوہ اور اس کے گردونواح کے ٹیلیفون نمبرز محلہ جات اور ناموں کی ترتیب کے علاوہ سیریل کے لحاظ سے بھی درج کئے گئے ہیں۔ حروف تہجی کے حساب سے پاکستانی شہروں کے کوڈ نمبرز اور مختلف ممالک کے انٹرنیشنل کوڈ نمبرز بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اہم ممالک کے سفارتخانوں کے فون اور فیکس نمبرز شامل اشاعت ہیں۔ ذاتی طور پر مختلف احباب کے نام. ایڈریس اور فون نمبرز کے لکھنے کے لئے زائد صفحات بھی اس ڈائریکٹری میں موجود ہیں۔ مرتب ربوہ فون ڈائریکٹری کی یہ کاوش قابل تحسین ہے۔ جو ہر خاص وعام کے لئے کارآمد اور مفید ہے۔

(ایف شمس)

بقیہ صفحہ 6

ریحان مکان نمبر 19 بلاک نمبر E-2 سیکٹر 4/6 مجاہد کالونی اورنگی ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039 گواہ شد نمبر 2 سید سخاوت علی شاہ مکان نمبر E-109/A بلاک نمبر 2 میٹروویل سائٹ ایریا کراچی

☆☆☆☆

مسل نمبر **33395** میں رحمٰن نازلی غالب زوجہ غالب الدین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1-زیورات طلائی وزنی 24-22 تولہ مالیتی-/148951 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم-/13000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/161951 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رحمٰن نازلی I-8/1 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 غالب الدین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ داؤد احمد امین جماعت احمدیہ اسلام آباد

☆☆☆☆

اسپغول اس کو فارسی میں اسپغل، عربی میں بزر قطونا اور انگریزی میں (Spogel seeds) کہتے ہیں۔ اسپغول کی باقاعدہ کاشت کی جاتی ہے اس کا پودا دھان کے پودے کی مانند ہوتا ہے لیکن اس سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ آدھ گز تک بلند ہوتا ہے۔ اس کے اوپر رُواں سا لگا رہتا ہے۔ اس کی جڑ سے ایک ڈنڈی نکلتی ہے۔ جس کے سر پر گیہوں کے مانند بھالی لگتی ہے اور اس کے اوپر پردہ سا ہوتا ہے۔ یہ باریک باریک تخموں سے پر ہوتی ہے جن کو تخم اسپغول کہتے ہیں۔ اسپغول کا رنگ سرخ سفیدی مائل اور سیاہ بھی ہوتا ہے۔ نیز اس کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33387 میں کشور بشیر بنت چوہدری بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد بالیاں وزنی........ مالیتی -/2000 روپے۔ 2۔ انگوٹھی چاندی مالیتی -/60 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/1000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/3060 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کشور بشیر منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 30057 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29406 برادر موصیہ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33388 میں عطیۃ الغفور زوجہ محمد نعیم اظہر مربی سلسلہ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات چھ تولہ مالیتی چار ماشہ مالیتی -/38000 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم /8000 روپے۔ کل جائیداد -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الغفور ساکن میانوالی بنگلہ حال مکان نمبر 2 گلی نمبر 3 امام غزالی روڈ منظور پارک گلشن پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 27119 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز طاہر مسل نمبر 33158

☆☆☆☆

مسل نمبر 33389 میں زہرہ بی بی بیوہ خادم علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت 1947ء ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مرحوم زرعی زمین ساڑھے چار کنال مالیتی -/112500 روپے۔ 2۔ فروخت شدہ اراضی سے حصہ -/90000 روپے۔ 3۔ طلائی ڈنڈیاں وزنی ایک تولہ مالیتی -/4900 روپے۔ اور حق مہر -/1000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/208400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زہرہ بی بی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد خان ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33390 میں مبارکہ ناصر زوجہ ناصر احمد محمود مربی سلسلہ قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد حال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ ناصر مکان نمبر A56-57 سیکٹر F/37 خرم آباد لانڈھی نمبر 2 کراچی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 25676 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اسلم لانڈھی کراچی نمبر 34

☆☆☆☆

مسل نمبر 33391 میں تیمور احمد خاں ولد طاہر احمد خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تیمور احمد خان SOA SMCHS کراچی گواہ شد نمبر 1 شریف احمد 2/120-Q-PECHS کراچی گواہ شد نمبر 2 مرزا منور احمد 143/N-2 P.E.C.H.S Society کراچی

☆☆☆☆

مسل نمبر 33392 میں نسرین جمیل زوجہ چوہدری جمیل احمد صاحب قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے تیرہ تولہ مالیتی -/67500 روپے۔ 2۔ ہیرے کی گھڑی مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/117500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین 201-P/2 PECHS کراچی گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر 706 P.E.C.H.S سنٹرل کمرشل ایریا کراچی گواہ شد نمبر 2 شریف احمد کراچی

☆☆☆☆

مسل نمبر 33393 میں کرن جمیل احمد بنت چوہدری جمیل احمد صاحب قوم جاٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے چھ تولہ مالیتی -/32500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کرن جمیل احمد ساکن 201/P Block2 PECHS کراچی گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 15594 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد PECHS 2/120Q کراچی

☆☆☆☆

مسل نمبر 33394 میں ملک محبوب احمد ریحان ولد ملک دوست محمد صاحب ریحان قوم ملک ریحان پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے تیئس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محبوب احمد

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ (والدہ مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج برازیل) نیویارک امریکہ سے تحریر کرتی ہیں کہ میرے خاوند مکرم ومحترم الحاج مولوی محمد شریف صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ کی وفات پر بہت سے احباب نے بذریعہ خطوط، فیکس اور ٹیلی فون ہم سے تعزیت کی اور ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ خاکسارہ ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتی اور احباب جماعت سے درخواست دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب مرحوم کے درجات بلند کرے اور ان کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر ظریف احمد خان صاحب ابن مکرم شمشیر علی خان صاحب مرحوم سابق صدر محلہ دارالفضل مورخہ 21۔اپریل 2001ء کو بعمر 73 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز 22۔اپریل 2001ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے دعا کروائی۔

جماعت احمدیہ کے افراد میں خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ کسی بھی میدان میں وہ پیچھے نہیں رہتے۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک نے جب آنکھوں کے عطیہ کی مہم چلائی تو دو سو سے زائد احباب نے بڑھ چڑھ کر آنکھوں کا عطیہ پیش کرنے کی وصیت فرمائی۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے ان میں سے محترم ڈاکٹر ظریف احمد خان صاحب وہ پہلے خوش نصیب ٹھہرے جن کی وفات کے بعد نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن نے ان کی آنکھوں کا پہلا عطیہ حاصل کیا۔ اور آنکھوں سے محروم دو افراد کے کامیاب آپریشن کر کے بینائی بحال کی گئی۔ اس لحاظ سے محترم ڈاکٹر ظریف احمد خان صاحب تاریخی لحاظ سے اہمیت حاصل کر گئے اور نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے پہلے آئی ڈونر قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے آمین۔

آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم جمیل احمد صاحب واقف زندگی کارکن وکالت علیا ہیں۔ مکرم ڈاکٹر ظریف احمد خان صاحب کو دس سال تک فضل عمر ہسپتال میں خدمت کی توفیق ملی۔ دارالفضل کے صدر اور سیکرٹری مال رہے۔ خدمت خلق آپ کا خصوصی وصف تھا چنانچہ ایک عرصہ تک لاری اڈا ربوہ پر مسافروں کو پانی پلانے کی خدمت کرتے رہے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم بشیر الدین سامی صاحب لندن کے ہمرسمتھ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تشویشناک حالت سے گزر رہے ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم نذیر احمد صاحب انجم معلم وقف جدید کا اپنڈیکس کا آپریشن 28 مئی 2001 فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفا کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے ضروری اعلان

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے احمدی بچے جو "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں یا اب زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے لئے انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔ خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان داخلہ

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ پی ایچ ڈی عربی، ایم اے عربی، بی اے (آنرز) عربی، پی ایچ ڈی اسلامک سٹڈیز، ایم اے اسلامک سٹڈیز، بی اے (آنرز) اسلامک سٹڈیز، پی ایچ ڈی اسلامک فقہ، ایل ایل ایم قانون وشریعت، بی اے ایل ایل بی (آنرز) قانون وشریعت، بی اے (آنرز) شریعت، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی اکنامکس، ایم فل اکنامکس، ایم ایس سی اکنامکس، ایم ایس سی اکنامکس اینڈ فنانس، بی ایس سی (آنرز) اکنامکس، ایم اے انگلش، ایم اے فارسی، بی اے (آنرز) انگلش، ایم اے ایجوکیشن، ایم اے انٹرنیشنل سٹڈیز۔ درخواست فارم 30 جون تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے ڈان 27 مئی 2001ء

NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ملتان نے ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس "انسٹرومنٹیشن اینڈ پروسز کنٹرول" میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 16 جون تک وصول کئے جائیں گے مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 29 مئی 2001ء

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اقوام متحدہ کی افغانستان میں سرگرمیاں بند

اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر ان کے اہلکاروں کو ڈرانے دھمکانے کا سلسلہ جاری رہا تو وہ افغانستان میں اپنی امدادی سرگرمیاں بند کر دے گا اور مزید کہا ہے کہ اگر طالبان نے اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک کو افغان خواتین کے ذریعے مستحقین کے سروے کی اجازت نہ دی تو پندرہ جون سے غریب لوگوں کیلئے کابل میں روٹی پکانے والے افراد کی دکانیں بھی بند کر دی جائیں گی۔

جنرل پرویز کے جواب سے مطمئن ہیں بھارتی وزیراعظم نے کہا ہے کہ وہ چیف ایگزیکٹو کے جواب سے مطمئن ہیں۔ صحافیوں سے باتیں کرتے وقت انہوں نے کہا بھارت اور پاکستان کی سربراہ ملاقات کی تاریخیں باہمی صلاح مشورے سے طے کر لی جائیں گی۔ اے ایف پی کے مطابق واجپائی نے کہا کہ خط و کتابت ہو چکی ہے۔ اب ملاقات ہوگی۔

"سی پنت سے نہیں ملیں گے" کل جماعتی حریت کانفرنس نے بھارتی وزیراعظم کی اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ حریت کانفرنس پاکستان کے چیف ایگزیکٹو سے مجوزہ ملاقات کرنے سے قبل کئے گئے بھارت کے مذاکرات کے سی پنت سے بات چیت کریں۔ کل کانفرنس کے چیئرمین عبدالغنی بھٹ نے سری نگر میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا حریت کانفرنس چیف ایگزیکٹو سے اس صورتحال میں ملاقات کرے گی اگر یہ مسئلہ کشمیر کے حل میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا ان کو بھارتی وزیراعظم کے سی پنت سے ملنے کی شرط قبول نہیں۔

انڈونیشی پارلیمنٹ کا صدر کے خلاف فیصلہ

انڈونیشیا کی پارلیمنٹ نے صدر واحد کے خلاف مواخذے کی کارروائی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جکارتہ میں پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں 426 ارکان نے مواخذہ جاری رکھنے کے حق میں ووٹ دیا جبکہ صرف 50۔ارکان نے مخالفت کی۔

بھارتی فوجی کیمپ پر حملہ مقبوضہ کشمیر کے ضلع شوپیاں میں بھارتی فوج نے مسجد میں 5 مجاہدین کی موجودگی پر اسے گھیرے میں لے لیا قبل ازیں مجاہدین کی بھارتی فوج سے جھڑپ ہوئی جس میں ایک فوجی ہلاک ہو گیا پولیس کے مطابق مسجد کا گھیرا جاری ہے۔ مجاہدین نے فوجی کیمپ پر حملہ کیا اور علاقے میں مختلف جھڑپوں میں 30 فوجی ہلاک ہوئے۔

اسامہ کے چار ساتھی مجرم قرار دے دیئے گئے

امریکی عدالت نے اسامہ بن لادن کے چار ساتھیوں کو کینیا اور تنزانیہ میں امریکی سفارتخانوں میں بم دھماکوں اور دنیا بھر میں امریکیوں کے قتل کی سازش کا مجرم قرار دیا ہے اور ان میں سے دو کو موت کی سزا سنائی جا سکتی ہے امریکہ میں اسامہ بن لادن کے ساتھیوں کو سزا سنائے جانے کا یہ پہلا فیصلہ ہے۔ مقدمہ کی سماعت کے دوران 302 گواہ پیش ہوئے اسی مقدمہ میں اسامہ بن لادن سمیت بارہ افراد مفرور ہیں۔

امریکہ ثالث کا کردار ادا کرے امریکہ کو پاک بھارت مذاکرات میں غیر جانبدار مبصر کی حیثیت سے کردار ادا کرتے ہوئے مناسب وقت پر ثالث کا کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ مسئلہ کشمیر پر پاک بھارت کے مابین ممکنہ جنگ کے خطرات کو روکا جا سکے۔

پاکستان کے ساتھ تعلقات کو فروغ دیں گے

چین کے وزیر خارجہ تانگ جیا ژیمن نے پاکستان کے ساتھ ہر شعبہ میں تعلقات کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ جذبہ دونوں ممالک کے درمیان اچھے تعاون کے ایک نئے باب کا اضافہ کرے گا۔ بیجنگ میں پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات کی پچاسویں سالگرہ کے حوالے سے منعقدہ ایک استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ پچاس سالوں کے دوران چینی اور پاکستانی حکومتوں اور عوام کے درمیان تاریخی دوستی رہی ہے۔ اور تعلقات کو فروغ دینے کا جذبہ دونوں ملکوں کے درمیان اچھے تعاون کے ایک نئے باب کا اضافہ کرے گا۔

مسئلہ کشمیر کے لئے طویل سفر کرنا ہوگا بھارت کے سابق وزیر دفاع اور کشمیری قیادت سے بات چیت کے لئے بھارتی حکومت کے مذاکرات کار "کے سی پنت" نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر سے متعلق بات چیت محض آغاز ہے اور اس مسئلے کے حل کے لئے لمبی مسافت طے کرنا ہوگی سری نگر میں پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فورسز کے ہاتھوں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے واقعات کی تحقیقات کرائی جائیں گی۔

اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن میں گھپلے حکومت نے مزدوروں کی فلاح و بہبود کے ادارے ورکرز ویلفیئر فنڈ اور بیرون ملک پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کے ادارے اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن میں کروڑوں روپے کی بے قاعدگیوں میں ملوث افسران کے کیسز قومی احتساب بیورو کو بھجوا دیئے ہیں۔

آزاد کشمیر کے آئندہ انتخابات آزاد کشمیر ہائی کورٹ نے مسلم کانفرنس کی طرف سے آئندہ تمام عام انتخابات میں میٹرک معیار تعلیم مقرر کرنے کے خلاف دائر رٹ خارج کرتے ہوئے آرڈیننس بحال رکھنے کا حکم دیا ہے۔

آزاد کشمیر انتخابات کے لئے امداد آزاد کشمیر کی حکومت نے جولائی میں ہونے والے انتخابات کے لئے وفاقی حکومت سے 35 پلٹون پولیس آفیسر سیکیورٹی اور امن وامان قائم رکھنے کے لئے مانگ لئے ہیں۔ جس پر وزارت خارجہ نے حکومت پنجاب کو 10 پلٹون پولیس آفیسر آزاد کشمیر کے انتخابات میں سیکیورٹی اور امن وامان قائم رکھنے کیلئے بھیجنے کی ہدایت کی ہے۔ اور کہا ہے کہ دوسرے تینوں صوبوں سے بھی پولیس بھیجی جائے گی۔ یاد رہے کہ الیکشن ڈیوٹی پر جانے والے پولیس افسروں اور اہلکاروں کا خرچہ آزاد کشمیر کی حکومت برداشت کرے گی۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 31 مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم ازکم درجہ حرارت 31 زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ یکم جون غروب آفتاب: 11-7
☆ ہفتہ 2- جون طلوع فجر: 23-3
☆ ہفتہ 2- جون طلوع آفتاب: 01-5

پاکستانیوں کیلئے بھارتی ویزا پابندیاں سخت

بھارت نے پاکستانیوں کو ویزا جاری کرنے کے لئے پابندیاں مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے- نیشنل سیکیورٹی سسٹم پر وزراء کے گروپ کی سفارشات پر عملدرآمد کرتے ہوئے بھارت کے سیکیورٹی حکام نے بھارت آنے کے خواہشمند پاکستانی شہریوں کے لئے نئے قواعد وضوابط کی تیاری شروع کر دی ہے- بھارت کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ نئے قواعد کا مقصد ناپسندیدہ لوگوں کو بھارت میں آنے سے روکنا ہے- وزراء گروپ نے سیکیورٹی سسٹم کی مکمل اوورہالنگ کی سفارش کی ہے جو کابینہ پہلے ہی منظور کر چکی ہے- گروپ کے چیئرمین ایل کے ایڈوانی نے اخبارنویسوں کو بتایا کہ اکثر سفارشات دسمبر تک نافذ کردی جائیں گی-

لاہور کے لئے بلدیاتی شیڈول کا اعلان

لاہور سٹی ڈسٹرکٹ میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈیول کا اعلان کر دیا گیا ہے- لاہور کے بلدیاتی انتخابات بھی پنڈی اور لاہور ڈویژن کے باقی سات اضلاع قصور، اوکاڑہ، شیخوپورہ، پنڈی، اٹک، جہلم اور چکوال کے ساتھ 2 جولائی کو ہی ہوں گے- البتہ لاہور سٹی ڈسٹرکٹ کی 150 یونین کونسلوں کی 3150 نشستوں کے ہزاروں امیدواروں کو دوسرے سات اضلاع کی نسبت انتخابی مہم کے لئے چھ دن کم لگیں گے-

منگلا کی ریگولیشن کا اختیار پنجاب کے سپرد

انڈس ریور اتھارٹی (ارسا) نے پنجاب کو منگلا ڈیم کی ریگولیشن کا اختیار دے دیا ہے- تاہم پنجاب دیگر صوبوں کو ان کے حصے کا پانی دے کر اپنی مرضی سے پانی کا استعمال کر سکے گا- اس بات کا فیصلہ انڈس ریور سسٹم اتھارٹی کے اجلاس میں کیا گیا-

موقف میں لچک پیدا ہوسکتی ہے

پاکستان کے چیف ایگزیکٹو نے بھارتی وزیراعظم کی طرف سے انہیں دورہ نئی دہلی کی دعوت کو جراتمندی کا اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان مذاکرات کا کسی بیک چینل ڈپلومیسی یا خفیہ بات چیت سے کوئی تعلق نہیں- مذاکرات کے نتیجہ میں دونوں ممالک مذاکرات کی میز پر کھلے ذہن سے بیٹھ سکتے ہیں اور اس امر پر بھی اتفاق کیا جاسکتا ہے کہ دونوں ممالک کشمیر کے بارے میں اپنے موقف میں لچک پیدا کریں- خلیج ٹائمز کو دیئے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا بھارتی وزیراعظم نے مذاکرات کی دعوت دے کر حوصلہ مندی اور جرات کا ثبوت دیا ہے- توقع ہے کہ یہ ملاقات دیرینہ حل طلب مسئلہ کشمیر کے حل کے حوالے سے سنگ میل ثابت ہوگی- انہوں نے مزید کہا کہ میں اس نئے امن کے عمل سے پرامید ہوں اور ان کی بھارتی وزیراعظم سے یہ پہلی ملاقات خطہ کے حوالے سے انتہائی اہم حیثیت رکھتی ہے-

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اختیار

لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس چوہدری اعجاز احمد اور جسٹس میاں ثاقب نثار پر مشتمل ڈویژن بنچ نے موٹر سائیکل پر ڈبل سواری کی پابندی کے خلاف کیس پر فیصلہ محفوظ کرلیا ہے توقع ہے کہ عدالت جلد فیصلہ سنائے گی- سماعت کے دوران عدالت نے ریمارکس دیئے کہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 144 نافذ کرنے کا اختیار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو دیا گیا ہے- اور اس اختیار کو کوئی دوسرا افسر استعمال نہیں کرسکتا- ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے اپنے دلائل میں کہا کہ موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی قانون اور قواعد وضوابط کے مطابق لگائی گئی ہے-

بجلی کے نرخوں میں 20 پیسے فی یونٹ اضافہ

واپڈا نے گھریلو صارفین کے لئے بجلی کے نرخوں میں 8 پیسے یونٹ کی بجائے 20 پیسے فی یونٹ اضافہ کر دیا ہے- مئی کے بل نئے اضافہ کے مطابق ہیں- اور اس بار تمام سلیب میں اضافہ ہوا ہے- ستمبر 2000ء سے اب تک بجلی کے نرخوں میں ہونے والا یہ تیسرا اضافہ ہے- اور مجموعی طور پر نرخ 32 پیسے فی یونٹ بڑھے ہیں- واپڈا نے پہلے اضافے کا اعلان 7 ستمبر 2000ء دوسرے اضافے کا یکم فروری 2001ء اور تیسرے اضافے کا 27 مارچ 2001ء میں کیا- تاہم مارچ میں کئے جانے والے اعلان کے مطابق نرخ 8 پیسے فی یونٹ بڑھنے تھے مگر نئے بلوں کے مطابق اضافہ 20 پیسے ہوا-

محکمہ ڈاک میں ٹریڈ یونینوں پر پابندی

محکمہ ڈاک میں ٹریڈ یونین سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی گئی ہے- اور تمام یونین ختم کر کے ان کے دفاتر کو سیل کر دیا گیا ہے- ذرائع کے مطابق محکمہ ڈاک کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل (ر) آغا مسعود الحسن نے محکمہ ڈاک میں گریڈ ایک سے 16 تک کے ملازمین کی تمام یونین ختم کردی ہیں اور تمام متعلقہ حکام کو نوٹیفکیشن کے ذریعہ اس بارے میں مطلع بھی کردیا ہے تمام ملازمین کو حکم دیا ہے کہ وہ ٹریڈ یونین سرگرمیوں سے باز رہیں ورنہ برطرف کر دیا جائے گا- یونین انتظامیہ کا موقف ہے کہ اس فیصلے کے خلاف عدالت میں جائیں گے-

میلاد النبیؐ کے موقع پر عام تعطیل

میلاد النبیؐ کے موقع پر منگل 5 جون کو ملک بھر میں عام تعطیل ہوگی- حکومت کی طرف سے جاری اعلان کے مطابق 5 جون کو تمام سرکاری، غیر سرکاری ادارے اور کارپوریشن بند رہیں گی- جبکہ سٹیٹ بنک اور تمام قومی بنک بھی بند رہیں گے-

بی اے انگلش کی تیاری
بی اے انگلش کے پرچہ اے اور بی کی تیاری کی کلاسز 10 جون 2001ء سے شروع ہو رہی ہیں
نیشنل کالج ربوہ
23- شکور پارک ربوہ
فون 212034

سوزوکی برائے فروخت
ایک سفید سوزوکی Swift 90-91 ماڈل برائے فروخت ہے- زیادہ تر ایک ہاتھ کی چلی ہوئی
برائے رابطہ: ڈاکٹر مرزا مبشر احمد فون نمبر 212666

اکسیر بلڈ پریشر
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجرکاری، ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
ناغہ بروز جمعہ
اوقات 5 تا 9 بجے شام
مقبول ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
مخیر حضرات ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
042-6306163
بس سٹاپ بستان افغاناں- تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

AHMAD MONEY CHANGER
Deals in: All Foreign Currencies, Bank Drafts, TT, FEBC, Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel (C)/15812-P-98
B-1, Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore.
Tel # 5713728, 5713421, 5750480, 5752796 Fax # 5750480

سبز چائے- رنگت، لذت اور ذائقہ میں لاجواب، پشاوری قہوہ
کینیا کوالٹی نمبر 1 چائے
کینیاء چائے کے ساتھ کریانہ اور جنرل سٹور کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نواز شاپنگ ہاؤس
11 بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر 212733

جگہ برائے فروخت
اقصیٰ چوک ربوہ میں واقعہ 14 مرلہ جگہ برائے فروخت موجود ہے-
رابطہ: راولپنڈی نصیر احمد نسیم 051-411429
ماڈرن شو سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ چوہدری محمد ارشد
گھر: 04524-212250
دوکان: 212211
تفصیل- 4 عدد دکانیں- اور کچھ کمرے بمعہ پیچھے خالی پلاٹ

SUZUKI
SALES, SERVICE, PARTS
BALENO, BOLAN, RAVI P.UP.
PROMPT, EFFICIENT & RELIABLE SERVICE
1. UNDER SUPERVISION OF FOREIGN TRAINED ENGS.
2. SUZUKI QUALIFIED MECHANICS
3. COMPUTERISED WHEEL ALIGNMENT & BALANCING
4. COMPUTERISED BALENO ENGINE TUNING
5. EXHAUST GAS ANALYISER FOR AIR/FUEL RATIO
6. FIRST FREE INSPECTION AT 1000 KMS.
7. COMPUTERISED HEAD LIGHT TESTING & ADJUSTING
8. WARRANTY: ONE YEAR OR 20,000 KMS.
9. SPECIALISED N ENGINE & GEAR BOX OVERHAULING
SUNDAY OPEN
MINI MOTORS
FRIDAY CLOSED
AUTHORISED A CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
54, INDUSTRIAL AREA, GULBERG III, LAHORE TEL: 5873384- 5712119- 5873197 FAX: (042) 5713689
SALES OFFICE: F-13, PHASE-1, L.C.C.H.S., LAHORE CANTT. TEL: 5726789- 5730550

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61